ادارہ علوم القرآن

سید فدا حسین بخاری

قرآن مجید خالق کائنات کی طرف سے انسانیت کے لئے آخری صحیفہ ہدایت اور رہتی دنیا تک کے لئے رب العالمین کی مرضیات کا ترجمان ہے۔ قرآن کریم کی اس عظمت اور اللہ تعالیٰ کے اس عظیم احسان کی صحیح شکرگزاری کا تقاضا ہے کہ ہماری فکر و نظر کا محور و مرکز کتاب الٰہی ہو اور عملی زندگی کے ہر گوشہ میں یہی نور مبین ہمارے لئے حقیقی مشعل راہ ہو۔ قرآنی حقائق و معارف سے فیض یاب ہونے اور اس کے متعین کردہ خطوط پر انفرادی و اجتماعی زندگی کی تعمیر کے لئے ناگزیر ہے کہ اس پر غور و فکر کا سلسلہ بغیر کسی انقطاع کے جاری رہے اور اس کی تعلیم و تعلم کا آوازہ برابر بلند ہوتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مسلمان کسی دور میں بھی اس احساس سے خالی نہیں رہے' لیکن کتاب اللہ کی عظمت اور اس کی اساسی حیثیت کا تقاضا ہے کہ نگاہیں ہر وقت اس کی طرف متوجہ رہیں' مختلف انداز اور مختلف پہلوؤں سے اس سے ربط و تعلق کو ہمیشہ تازہ و استوار رکھا جائے اور قرآنی علوم و معارف کی توسیع و اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش جاری رہے۔

اسی احساس کے پیش نظر ۱۹۸۴ء میں ادارہ علوم القرآن کا قیام عمل میں آیا اور امور ذیل اس کے بنیادی مقاصد قرار پائے۔

۱۔ اسلام کے دستور اساسی قرآن کریم کو محور بنا کر امت اور انسانیت کو در پیش مسائل کا حل

۲۔ قرآن و سنت کی روشنی میں علوم دینیہ کی تجدید اور علوم جدیدہ کی تطہیر

۳۔ قرآن کریم سے متعلق اصولی اور فنی موضوعات پر علمی و تحقیقی کام

دائرہ کار

مذکورہ مقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے ادارہ نے ایک پروگرام تشکیل دیا ہے اور فی الحال اپنے دائرہ کار کو درج ذیل سرگرمیوں تک محدود رکھا ہے:

۱۔ قرآنی افکار و علوم کی اشاعت کے لئے ایک معیاری رسالہ کا اجراء۔

۲۔ قرآنیات سے متعلق اہم موضوعات پر علمی و تحقیقی کتابوں کی تیاری اور اشاعت کا اہتمام

۳۔ علوم اسلامیہ بالخصوص قرآنیات سے متعلق ایک لائبریری کا قیام

۴۔ قرآنیات پر مطالعہ و تحقیق کے لئے طلبہ کی تربیت و نگرانی اور اس مقصد کے حصول کے لئے وظائف و دیگر سہولیات کی فراہمی۔

۵۔ قرآنیات سے متعلق خطبات و مذاکرات کا اہتمام

۶۔ علوم اسلامیہ کے مراکز اور ہم مقصد اداروں سے تعاون و رابطہ

ششماہی علوم القرآن

ادارہ کے اشاعتی پروگرام میں ایک مجلّہ کی اشاعت کو اولیت دی گئی ہے جو اس کے مقاصد کی تکمیل میں مدد و معاون اور اس کے تعارف کا ذریعہ بھی بن سکے۔ چنانچہ جولائی ۱۹۸۵ء سے ششماہی علوم القرآن کے نام سے ایک مجلّہ کا اجراء عمل میں آیا۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل اس مجلّہ کی اشاعت جاری ہے اور اب تک اس کی ۱۱ جلدیں مکمل ہو چکی ہیں۔ قرآنیات کے ساتھ اختصاص اس کی انفرادیت ہے۔ اداریہ سے لے کر خبرنامہ تک اس کا ہر کالم قرآنیات ہی کے کسی نہ کسی پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں کسی سماجی یا معاشی مسئلہ کا تجزیہ' انسانی زندگی کے کسی پہلو سے متعلق قرآنی تعلیمات کا مطالعہ' قدیم و جدید مفسرین میں سے کسی ایک کا تعارف یا ان کی تفسیری خدمات اور منہج تفسیر کا تحقیقی جائزہ' قرآنیات پر نئی مطبوعات کا تعارف' تنقیدی اور تجزیاتی تبصرے' قدیم و معاصر رسائل کے قرآنی مضامین کا اشاریہ' قرآنیات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اردو' عربی اور انگریزی مطبوعات کے اشارے اور قرآن و قرآنیات سے متعلق اہم و دلچسپ خبریں اس مجلّہ کے مستقل مشتملات ہوتے ہیں۔

مجلّہ کی ایک خصوصیت اس کے مضامین کا انگریزی خلاصہ بھی ہے جو ہر شمارہ کے آخر میں دیا جاتا ہے۔ انگریزی داں طبقہ بالخصوص مغربی ملکوں کے بہت سے مسلم و غیر مسلم دانشوروں میں مجلّہ کا یہی انگریزی حصہ اس کے اور ادارہ کے تعارف کا ذریعہ بن رہا ہے۔ ان خصوصیات کے ساتھ یہ مجلّہ قرآنی علوم کی نشر و اشاعت میں مصروف ہے۔

ادارہ کی مطبوعات

ادارہ اب تک درج ذیل تین کتابیں شائع کر چکا ہے۔

۱۔ حقیقت نماز: مولانا امین احسن اصلاحی

۲۔ قرآنی مقالات : ماہنامہ "الاصلاح" (دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ کے قدیم ترجمان) کے قرآنی مضامین کا محقق مجموعہ

آئندہ اشاعتی منصوبے

۱۔ قرآنیات پر مطبوعہ اردو کتب کا موضوعاتی اشاریہ

۲۔ معروف عالمی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر کی توضیحی بائیو گرافی

۳۔ قرآنی دائرۃ المعارف (قرآن و قرآنی علوم کے مختلف پہلوؤں پر انسائیکلو پیڈیا)

قرآنیات کی لائبریری

لائبریری میں علوم اسلامیہ بالخصوص قرآنیات پر اردو، عربی و انگریزی کتابوں کا اچھا خاصا ذخیرہ دستیاب ہے۔ اس لائبریری میں ترجمان القرآن مولانا فراہی کے نوادرات و تصنیفات اور ان پر اہم کتب، تحقیقی مقالات و مضامین کے لئے بھی ایک گوشہ مخصوص ہے۔ کتابوں کے علاوہ اردو، عربی و انگریزی کے معیاری رسائل بھی اس لائبریری کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہند و بیرون ہند سے ششماہی علوم القرآن کے تبادلہ میں موصول ہوتے ہیں۔ لائبریری کے ذخیرہ میں ادارہ کی اپنی کتابوں کے علاوہ بعض اراکین ادارہ کی جانب سے عاریۃ " و امانۃ" دی گئی کتابیں بھی شامل ہیں۔ لائبریری کی توسیع و ترقی اور اسے مزید مفید و بہتر بنانے کے لئے مسلسل تگ و دو جاری ہے۔

قرآنی محاضرات و مذاکرات

قرآن و سنت کی روشنی میں امت کو درپیش مسائل پر غور و فکر اور قرآنیات سے متعلق اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کے لئے مذاکرات کا اہتمام بھی ادارہ کے پروگرام میں شامل ہے۔

ہم مقصد اداروں سے تعاون و رابطہ

علمی و تحقیقی اداروں و مراکز میں باہمی تعاون نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے کی سرگرمیوں کو سمجھنے کا موثر ذریعہ بنے بلکہ ان کی توسیع و ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ اسی احساس کے تحت ادارہ نے اپنے پروگرام میں دوسرے ہم مقصد اداروں سے تعاون و اشتراک کو بہت اہمیت دی ہے۔ ادارہ علوم القرآن اور متعدد علمی مراکز اور تحقیقی و تصنیفی اداروں میں باہمی ربط وتعاون کا سلسلہ قائم ہے۔

رابطہ کے لئے :

ادارہ علوم القرآن پوسٹ بکس نمبر۹۹

سرسید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲، ہندوستان

❋❋❋